

انسانی زندگی میں اس کی مثال زدہ

اثرات اور مومن کی زندگی پر اثرات

General Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

انسانی زندگی میں توحید کی روشنی
کے ساتھ ساتھ رکھتے والے دیگر آزاد اور غیر
میں نے اسلام میں تمام مسلمانوں کو
کو حقوق سے نوازا اور تمام انسانوں کو
دیکھا ہے اللہ سبحان و تعالیٰ نے انسان کے لئے زمین و آسمان
کو کھلیا ہے جس سے ہمیں فائدہ اٹھاتے ہوئے انسان کو
سے کیا پتہ چکا۔ اول تو یہ کہ انسان کو وہ علم دیا جو وہ
میں جانتا تھا۔ پھر اس کے دیگر مخلوق کے لئے
دنیا میں ایسی نعمتیں پیدا کی کہ ان کی دولت ان
انسان نے محض ان ہی کے لئے حاصل کی ہے۔ اس لئے
اس قدر شرفی کہتی ہے کہ وہ اللہ کی پوری
حیرت زدہ ہیں اور اس بات کے حوالے سے قرآن میں
یہ ہے کہ وہ اس نے دو دریا ایسے جاری کیے ہیں
جائیں، میں مگر پھر بھی ان کے بیچ میں
نہ اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو
(سورہ العنکبوت)

اس طرح اللہ نے ہی انسان کو عزت بخشی اور
حفاظت کا حکم دیا جس کو قرآن نے ایک
اور اسی وجہ سے ہم نے ان کی زندگی پر
دیا کہ کسی کو قتل نہ کرنا یعنی اس کے لئے وہ زمین
مجانے والا یہ گویہ جس نے کسی انسان کو قتل کیا اور جس نے کسی
اس نے تمام انسانیت کو قتل کیا اور جس نے کسی
ایک کی جان بچائی اس نے تمام انسان کی جان بچائی
اسی طرح مومن کی اچھوت کو بیان کرتے ہوئے اللہ و اس کے
وہ مومن تو وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے
ہیں اور اگر کبھی کبھی وہ مومن تو وہ ہیں کہ
جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر ہو جائے تو وہ ڈرتے ہیں
اور جب ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو
ان کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔
یہ سورۃ انفال کی آیت کا مفہوم ہے جو اس بات
کو واضح کرتا ہے کہ توحید کا مومن کی زندگی

اسلام میں عقیدہ توحید کی وضاحت کریں؟ انسانی زندگی میں اس کی اہمیت بیان کریں۔ یہ ایک مومن کی زندگی کو کیسے متاثر کرتا ہے؟

اسلام میں عقیدہ توحید:

اسلام میں عقیدہ توحید سب سے اول عقیدہ ہے۔ توحید کے معنی خود کو شریک نہ دینے کے ہیں، یا خود کو مکمل جہا دین کے ہیں۔ اس بات کا عقیدہ ہونا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جو کچھ ہے زمین و آسمان میں سب انہی کا ہے اور وہ ہی ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے وجود کا اندازہ دنیا کی ہر ایک شے سے لگایا جا سکتا ہے۔ گورہ اللہ قرآن پھر میں خود فرماتے ہیں کہ

”ذره ان سے لو پھوٹے وہ کون ہے جو آسمان سے پانی برساتا ہے اور پھر بنجھڑ زمین کو سیراب کرتا ہے۔ تو یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کہ تشریح صرف نہیں لیتے۔“

اور انہی کا ایک اور مقام پر اللہ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے۔

”وہ اور زمین و آسمان میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور وہ ہر شے پر فاریہ اور اقتدار کا مالک ہے۔“

ان آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ زمین و آسمان کا ذرہ ذرہ رب کا مینا ہے۔ وجود کی نشانی دہی کرتا ہے۔ وہ ہی جس نے انہی کو اور اس زمین و آسمان کو تو مخلوق بنا لیا جس میں ہر عقل والا کے لئے نشانی رکھی دی تاکہ وہ رب کو پہچان سکے۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کو واضح کرتے ہوئے قرآن میں فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے۔

”تمہارا پروردگار تو وہ ہے کہ جس نے چھ دن میں زمین و آسمان کو تخلیق کیا پھر اس میں جلوہ افروز ہوا وہی پر ایک نام پر انتظام کرتا ہے کوئی اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی تمہارا پروردگار ہے تو اس کی عبادت کرو“

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ

”کہ ہم نے تمہیں ایک مرد و عورت سے

پیدا کیا اور مختلف قبیلوں میں تقسیم کر دیا تاکہ تم اپنے آپ کو پہچانو“

ایک اور قرآن کی وضاحت ہے۔

”کہ انسان و جنات کے دو گروہوں اگر تم سے کوئی اپنے بل بوتے پر زمین و آسمان کی حدود کو پار کر سکتا ہے تو کر نہیں جائے مگر تم ایک زیر دست طاقت کے بغیر پار کر نہیں سکتے تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو بھٹالو گے“

یہ تمام آیات اللہ سبحان و تعالیٰ کے ایک ہونے کی گواہی دیتی ہیں۔ جس سے یہ واقعہ ہوتا ہے اگرچہ کوئی ذات کو جو زمین و آسمان کو تخلیق کرنے والی نہ بلاشبہ وہ ہمارے پروردگار ہی ہے۔ جو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اور جس کے حکم سے ہر شے بدل گیا کرتا ہے۔ ایک عبادت کی تلقین کرنے والے سائنسدان ”جون بڈنسن“ کا کہنا ہے کہ

”میں جس قدر فطرت کا مطالعہ کرتا ہوں اس قدر کائنات کے عظیم خالق کے بارے میں حیرت میں اظافہ ہوتا جاتا ہے۔ سائنس کا مطالعہ انسان کو خدا کا قریب کرتا ہے“

انسانی زندگی میں اس کی متاثر کردہ

اثرات اور مومن کی زندگی پر اثرات

انسانی زندگی میں توحید کی بڑی اہمیت ہے۔ توحید کے لئے انسان رکھنے والے ایک آزادی اور حریت کے شہزادے ہیں۔ جس نے اسلام میں تمام مسلمانوں اور غیر مسلموں کو حقوق سے نوازا اور تمام انسانوں کو ایک مشعل راہ دیکھا۔ اللہ سبحان و تعالیٰ نے انسان کے لئے زمین و آسمان کو پیدا کرنا شروع کیا جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انسان کیا کیا نہیں کیا۔ اول تو یہ کہ انسان کو وہ علم دیا جو وہ دنیا میں جانتا تھا۔ تیسرا اسے دیگر مخلوق پر برتری دی، تیسرا دنیا میں ایسی شہادتیاں پیدا کی کہ جن کی بدولت آج انسان نے خلا تک رسائی حاصل کر لی ہے۔ سراسر اس نے آج اس قدر ترقی کر لی ہے کہ وہ اللہ کی پیدائش پر اللہ کے لئے حیرت زدہ ہیں اور اس بات کے حوالے سے قرآن میں کچھ اشارے ہیں۔

” اسی نے دو دریا ایسے چلائے کہ وہ آپس میں جا ملتے ہیں مگر پھر بھی ان کے بیچ میں ایک آبی سے تو تم اپنے پر درگھاری کون کون سی نعمتوں کو نظر آئے،“
(سورہ الرحمن)

اس طرح اللہ نے ہی انسان کو عزت بخشی اور جان کی حفاظت کا حکم دیا جس کو قرآن نے ایک دگر تیار ہے۔
” اور اسی وحی سے تم نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ کسی کو قتل نہ کرنا بغیر اس کے کہ وہ زمین میچائے والا ہو گویہ جس نے کسی انسان کو قتل کیا اس نے تمام انسانیت کو قتل کیا اور جس نے کسی ایک کی جان بچائی اس نے تمام انسان کی جان بچائی“
اسی طرح مومن کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے اللہ و مانتے ہیں۔
”و مومن تو وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اور گنہگار کرتے ہیں، اور مومن تو وہ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر ہو جائے تو وہ ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔“

یہ سورۃ انفال کی آیت کا مفہوم ہے جو اس بات کو واضح کرتا ہے کہ توحید کا مومن کی زندگی پر

اسلام کے سماجی و اقتصادی نظام پر سقیل نوے یا بحث
کریں۔ اس کے اصول اور نتائج بیان کر سیں؟

اسلام درحقیقت نظام کا نہیں بلکہ اصولوں کی نشان دہی
کرتا ہے کیونکہ سماجی نظام تو ہر وقت بدلتا رہتا ہے تو اس
سے یا اصولوں میں نظام بھی بدل جاتا۔ لیکن نہیں کیونکہ اسلام
نے اصول واضح کئے ہوئے ہیں اس لیے اصول جو کسی بھی سماجی
نظام کو بہتر بنانے کے لئے کافی ہیں۔

اسلام میں سماجی انصاف:

جب اللہ نے انسان کو پیدا فرمایا تو انصاف کو اس ہی دن
قائم کر دیا تھا جو ایک معاشرے کی شکل اختیار کر گیا۔
اللہ سورۃ الحجرات میں فرماتے ہیں۔

”وَلَا تَجِدُ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّأَنْ يَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
فَيَأْتِيَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ لَّدُنَّكَ بِالْحَقِّ ۗ
وَمَا يَسْتَكْبِرُونَ“

پہلے ہی گار ہے۔“
”کہ اللہ نے نزدیک معتبر وہ ہے جو زیادہ

یہ آیتیں واضح کرتی ہیں کہ اللہ نے اس طرح انسان میں لہری
قائم کی تاکہ سماج میں کوئی کسی سے ہم تر نہ ہو عدتہ نہ عدل کا
بہتر واضح انداز بھی فرمایا۔ ایک ایک کا مفہوم ہے۔

”اے ایمان والوں اللہ کے حکم پر قائم ہو جاؤ اور
انصاف کی گواہی دینے لگے۔ تمہیں ذاتی خواہش سے قوم ہی
دشمن اور بے انصافی پر ہرگز نہ اٹھارے۔ تم انصاف کرو
اور پہلے ہی گاری کے زیادہ فریب رہو۔“

خلافت راشدہ اور سماجی انصاف

خلافت راشدین نے اپنی دور میں انصاف کی بہترین مثالیں قائم کیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنا وظیفہ ایک مزدور کی آمدنی کے مطابق طے کر رکھا تھا۔ نالہ اگر ان کا گزارا نہ ہو تو یقیناً مزدور کا گزارا بھی نہ ہو گا۔ تو وظیفہ ٹرہا دیں گے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اس طرح عدل کیا کہ دشمن عناصہ بادشاہ جس میں روم کا سفیر بھی یہ کچا کینے پر مجبور ہوا۔ کہ انصاف تو عمر کرتا ہے اور بے غم ہوتا ہے۔ حضرت عثمانؓ غنی نے ہمیشہ خود کو ایک عام آدمی کی طرح رکھا۔ حدیث کہ شہادت قبول نہ کی ہلکے خود کہ لے ذاتی صحافت بھی نہیں رکھا۔ آخر میں سیدنا حضرت علیؓ نے جب بھی لباس غیر سدا تو اسی کپڑے سے غلام کا لباس بھی فرمایا۔ کبھی بھی خود کے اور غلام کے لباس میں فرق نہ کیا۔

ایک واقعہ ہے کہ:

ایک معاہدہ نے غیر مسلم کو قتل کر دیا تو آپؐ نے حکم دیا کہ اس کو قتل کر کے قیاس کی جائے۔ تو اسلام نے یہ انسان کے لئے انصاف کا تقاضا رکھا ہے گویا وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم۔

اسلام میں انسانیت کا احترام

اسلام نے ہر انسان کا احترام دیا ہے۔ حدیث کہ ایک مردہ شخص کا بھی۔ اسلام نے عزت و احترام کا حکم دیا ہے۔ جان و مال کی حفاظت کا حکم دیا۔ ادب و لیاظ کا درس دیا ہے۔ اسلام نے ہر انسان کو جو اہمیت دی ہے قرآن بھی اس کی گواہی دیتا ہے کہ!

”اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشا اور ان کو خوشی اور تری میں مختلف رزق کیا۔ سو انہوں پر سوار کیا اور انہیں رزق دیا اور تمام مخلوق جو ہم نے پیدا کی ان پر فضیلت بخشا۔“

مردہ انسان کی شہادت

ایک مرتبہ اکا ذکر ہے
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور
کہ پاس سے ایک جنازہ گزرے تو صحابہ نے کہا کور لوگوں
نے ان کی تکریر کی تو حضور نے فرمایا کہ تم گواہ رہنا اس
پر جنہر واجب ہوگئی ہے اور تم زمین پر اس کے گواہ رہو۔

مریض کی شہادت

رسول اللہ نے مریض کی عیادت
کرنے کو ترجیح دی۔ اور ایک ۱۲ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان
جب دوسرے مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو گویا وہ ~~شہادت~~
لوٹنے تک جنہر میں رہتا ہے۔

ان تمام سے انسانیت کا سماجی نظام کو اسلام نے تحریک
دیا وہ بہت پی پی پیسٹریس ثابت ہوا اور ان اصولوں نے
سماجی زندگی کو آسان کر دیا اور ایسی تلخقات
کو ترجیح اور فروغ دی۔

The answer is not structured.

